نئی بوتل اور پرانی شراب

آپ اپنی بہن یا بیٹی کی شادی کے لیے پریشان ہیں اور کوئی آپ کو ایک ایسے رشتے کے بارے میں بتائے جو ہر اعتبار سے موزوں اور ہم پلہ ہو تو یقیناً آپ بہت خوش ہوں گے۔ لیکن بات چیت کے دوران میں اگر آپ کو علم ہو جائے کہ لڑکا جواری ہے تو آپ کا ردِ عمل کیا ہو گا۔ بلاشبہ آپ کی خوشیوں پر اوس پڑ جائے گی۔ آپ اگر اس سوسائٹی کے ایک نارمل شخص ہیں تو فوراً اس رشتہ سے انکار کر دیں گے۔ خواہ اس کے بعد اپنی بچی کو مزید کچھ عرصے کے لیے گھر میں بٹھا کر رکھنا پڑے۔

> جس طرح لوگ روشنی کو برتن کے نیچے نہیں بلکہ شمع دان کے اوپر رکھتے ہیں۔ اسی طرح تم لوگوں کو روشنی پہنچانے والے بنو تاکہ تمہاری نیکیوں (اعلیٰ اخلاق و کردار) کو دیکھ کر لوگ تمہارے خدا کی حمد کریں جو کہ آسمانوں پر ہے۔ سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام

آپ ایسا کیوں کریں گے؟ اس سوال کا جواب بالکل واضح ہے۔ جوا ہمارے ہاں ایک مذہبی گناہ بلکہ اس سے بڑھ کر ایک شدید درجے کی معاشرتی برائی ہے۔ اس کے ایک مذہبی اور سماجی عیب ہونے پر معاشرے میں دو آرا نہیں پائی جاتیں۔ مگر جوئے کے حوالے سے مجھے ایک دلچسپ تجربہ اس وقت ہوا جب میں اٹلانٹک سٹی گیا جو امریکہ میں لاس ویگاس کے بعد جوئے کا دوسرا بڑا اڈا ہے۔

یہاں بنائے گئے جوئے خانے ہمارے روایتی تصور سے بالکل مختلف ہیں۔ جوئے خانے کے نام سے ہمارے ذہن میں بدمعاشوں کا ایک ایسا اڈہ آتا ہے جہاں جوئے کی باطنی خباثت وہاں کے تنگ و تاریک ماحول سے پوری طرح عیاں ہوتی ہے۔ مگر امریکہ کے یہ جوئے خانے حسنِ تعمیر، رنگ و روشنی اور آرائش و زیبائش میں بادشاہوں کے عالیشان محلات کو بھی پیچھے چھوڑ دیتے ہیں۔ میرے جیسے لوگ جوا کھیلنے نہیں صرف ان جوئے خانوں کو دیکھنے کے لیے دور دور سے کشاں کشاں چلے آتے ہیں۔ وہاں کے ظاہری ماحول کی بنا پر جوئے سے وابستہ نفرت اور برائی کا ہر تاثر ذہن سے نکل جاتا ہے اور جب تک مذہبی حوالوں سے جوئے کی برائی ذہن میں تازہ نہ کی جائے، اس کی شناعت کا کوئی تاثر دل و دماغ پر نہیں بیٹھتا۔

اس مثال سے ظاہر ہے کہ اگر طریقۂ کار بدل دیا جائے تو جوئے کو باآسانی معاشرتی طور پر قابلِ قبول بنایا جا سکتا ہے۔ رہا مذہب کا سوال تو مذہبی اعتبار سے معیوب اور بھی بہت سی چیزیں سوسائٹی میں چل ہی رہی ہیں۔ ہمارے معاشرے کے بہت سے ذہین کاروباری لوگ اس راز سے واقف ہیں۔ ان کے طریقۂ واردات کو بیان کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ جوئے کے اصل فلسفے کو بیان کر دیا جائے۔ جوئے میں صرف قسمت کی بنیاد پر بہت سے لوگ رقم لگاتے ہیں۔ جن کی قسمت یاوری کرتی ہے انہیں اپنے حصے سے کہیں زیادہ رقم مل جاتی ہے جبکہ باقی لوگوں کی رقم ڈوب جاتی ہے۔

اب وہ کاروباری لوگ جنہیں میڈیا کے ذریعے سے عوام کے بہت بڑے گروہ تک رسائی حاصل ہے، میڈیا اور کمیونیکیشن کی جدید سہولیات کا فائدہ اٹھا کر انعام کے نام پر عوام الناس کو جوئے میں شریک کر لیتے ہیں۔ اس عمل میں راتوں رات امیر بن جانے کے خواہشمند کسی ایسے سوال کا جواب ٹیلیفون کے ذریعے دیتے ہیں جس میں پانسہ پھینکنے سے زیادہ محنت اور صلاحیت درکار نہیں ہوتی۔ مثلاً پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟ یہ فون کال عام نرخ سے زیادہ مہنگی ہوتی ہے۔ یہ گویا اس 'جواری' کی لگائی ہوئی رقم ہوتی ہے جو 'جوئے خانے' والے وصول کرتے ہیں۔

میڈیا کی وسیع تشہیر کی بنا پر لاکھوں 'جواریوں' کی لگائی ہوئی اس رقم میں سے کچھ حصہ انعام کے نام پر بذریعہ قرعہ اندازی جیتنے والے چند 'جواریوں' میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ جبکہ بقیہ رقم 'جوئے خانے' والوں کی جیب میں چلی جاتی ہے۔ رقم کم ہونے کی بنا پر ہارنے والوں کو بھی دکھ نہیں ہوتا اور وہ ہر دم نیا پانسہ پھینکنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ اس امید پر کہ کبھی نہ کبھی تو قسمت ان پر مہربان ہو گی۔

"اسلام اور دور حاضر کی تبدیلیاں"۔ اس تحریر میں مصنف نے دور حاضر میں وقوع پذیر ہونے والی نفسیاتی، عمرانی، ثقافتی، سیاسی، معاشی اور تکنیکی تبدیلیوں کا جائزہ لیتے ہوئے اسلام کے نقطہ نظر سے ان پر بحث کی ہے۔ ان قارئین کے لئے جو دنیا کے مستقبل سے دلچسپی رکھتے ہوں۔

یہ ہے دورِ جدید کا ہمارا جوا جس میں انعامی مقابلے کے نام پر خالق اور مخلوق دونوں کو تکنیکی طور پر مطمئن کرنے کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ مگر ہر صاحبِ بصیرت جانتا ہے کہ نئی بوتل میں یہ وہی پرانی شراب ہے۔ نام بدل دینے سے جوئے کی روح ختم نہیں ہوئی۔ لیکن آخرت فراموشی اور دنیا پرستی کے اس دور میں کس کے پاس اتنا وقت ہے کہ وہ ایسی باتیں سوچے۔ اللہ کا ہر حکم ہمارے فائدے کے لیے ہے۔ اس کی خلاف ورزی کر کے ہم آخرت ہی نہیں بلکہ اپنی دنیا کو بھی خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ کاش یہ بات لوگ اس وقت کے آنے سے پہلے سمجھ لیں جب سمجھنے کا کوئی فائدہ نہ ہو گا۔

(مصنف: ریحان احمد یوسفی)

اگر آپ کو یہ تحریر پسند آئی ہے تو اس کا لنک دوسرے دوستوں کو بھی بھیجیے۔ اپنے سوالات، تاثرات اور تنقید کے لئے بلاتکلف ای میل کیجیے۔ mubashirnazir100@gmail.com

غور فرمائیے!

- موجودہ دور میں جوئے کی کون کون سی نئی شکلیں وجود پذیر ہوئی ہیں۔
- جوا کھیلنے کے کیا اثرات جواری کی شخصیت اور خاندان پر مرتب ہوتے ہیں؟